A1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ہُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ

قُرآن پاک کی معنوی تحریف اور فرقہ واریت کی نحوست سے محفوظ اُردو ترجمہ

جمال القرآن

عربی لُغت کے عین مطابق بیک وقت لفظی اور بامحاورہ آسان ترین اُردو ترجمہ

ترجمہ

پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ـ کراچی
پاکستان

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
بھلا وہ کون ہے جس نے بنایا آسمانوں اور زمین کو اور جس نے اتارا تمہارے لئے آسمان سے
مَآءً فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ
پانی پھر ہم نے اگائے اس پانی سے خوش منظر باغات ، تمہاری طاقت نہ تھی کہ تم
تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ءَ إِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ أَمَّنْ
اگا سکتے ان کے درخت ؛ کیا کوئی دوسرا خدا ہے اللہ کے ساتھ ؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہ راست سے پرے ہٹ رہے ہیں۔ بھلا کس
جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
نے بنایا ہے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور جاری کردیں اس کے درمیان نہریں اور بنا دیئے زمین کے لئے (پہاڑوں کے) لنگر
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَ إِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا
اور بنا دی دو سمندروں کے درمیان آڑ ؛ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ؟ بلکہ ان میں سے اکثر لوگ
يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ
بے علم ہیں - بھلا کون قبول کرتا ہے ایک بیقرار کی فریاد جب وہ اسے پکارتا ہے اور (کون) دور کرتا ہے تکلیف کو
وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ءَ إِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور (کس نے) بنایا ہے تمہیں زمین میں (اگلوں کا) خلیفہ ؛ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ؟ تم بہت کم غوروفکر کرتے ہو -
أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ
بھلا کون راہ دکھاتا ہے تمہیں بروبحر کے اندھیروں میں اور کون بھیجتا ہے ہواؤں کو
بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ءَ إِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
خوشخبری دینے کے لئے اپنی (باران) رحمت سے پہلے ؛ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ؟ برتر ہے اللہ تعالیٰ ان سے جنہیں
يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
وہ شریک بناتے ہیں - بھلا کون ہے جو آغاز کرتا ہے آفرینش کا پھر دوبارہ پیدا کرے گا اسے ، اور کون ہے جو رزق دیتا ہے
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ ءَ إِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
تمہیں آسمان سے اور زمین سے ؟ کیا کوئی اور خدا ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ؟ فرمائیے (اے مشرکو!) پیش کرو
إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
اپنی کوئی دلیل اگر تم سچے ہو آپ فرمائیے (خودبخود) نہیں جان سکتے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ

غیب کو سوائے اللہ تعالیٰ کے ؛ اور وہ (یہ بھی) نہیں سمجھتے کہ انہیں کب اٹھایا جائے گا ۔ بلکہ گم ہوگیا ہے

عِلْمُهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ ۫ بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْهَا ۫ بَلْ هُمْ مِّنْهَا

ان کا علم آخرت کے متعلق ۔ بلکہ وہ تو اس کے بارے میں شک میں ہیں ۔ بلکہ وہ اس سے

عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا ۵/۸ ۱

اندھے ہیں ۔ اور کفار کہنے لگے : کیا جب ہم مٹی ہوجائیں گے اور ہمارے باپ دادا بھی تو کیا

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ

ہمیں (پھر) نکالا جائے گا ؟ بیشک قیامت کے آنے کا وعدہ ہم سے بھی کیا گیا اور ہمارے باپ دادا سے بھی اس سے پہلے ، نہیں ہے

هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

یہ وعدہ مگر پہلے لوگوں کے من گھڑت افسانے ۔ آپ فرمائیے :سیر وسیاحت کرو زمین میں پھر اپنی آنکھوں

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا

سے دیکھو کہ کیسا ہولناک انجام ہوا مجرموں کا ؟ (اے محبوب!) آپ غمزدہ نہ ہوں ان (کے رویہ) پر اور دل

تَكُنْ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ

تنگ نہ ہوا کریں ان کے مکرو فریب سے ۔ اور وہ پوچھتے ہیں : کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ (بتاؤ)

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ عَسٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ

اگر تم سچے ہو ؟ آپ فرمائیے: قریب ہے کہ تمہارے پیچھے آلگا ہو اس عذاب کا

بَعْضُ الَّذِیْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی

کچھ حصہ جس کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو ۔ اور بے شک آپ کا رب بہت فضل (وکرم) فرمانے والا ہے

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَیَعْلَمُ مَا

لوگوں پر ، لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں ۔ اور یقیناً آپ کا رب خوب جانتا ہے جو کچھ

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ

چھپا رکھا ہے ان کے سینوں نے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۔ اور نہیں کوئی پوشیدہ چیز آسمان

وَالْاَرْضِ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۵﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ

اور زمین میں مگر اس کا بیان کتاب مبین میں موجود ہے ۔ بلاشبہ یہ قرآن بیان کرتا ہے

عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٧٦ وَاِنَّهٗ

بنی اسرائیل کے سامنے اکثر ان امور (کی حقیقت) کو جن میں وہ جھگڑتے رہتے ہیں۔ اور بلاشبہ

لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٧٧ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ

یہ قرآن سراپا ہدایت اور مجسم رحمت ہے مومنین کے لئے۔ یقیناً آپ کا رب فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان اپنے حکم سے،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٧٨ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَي الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝٧٩

اور وہی ہے زبردست سب کچھ جاننے والا، سو آپ بھروسہ کریں اللہ تعالیٰ پر؛ بیشک آپ روشن حق پر ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٨٠

بےشک آپ نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو اپنی پکار جب وہ بھاگے جارہے ہوں پیٹھ پھیرے ہوئے۔

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِي الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

اور نہیں آپ ہدایت دینے والے (دل کے) اندھوں کو ان کی گمراہی سے؛ نہیں سناتے آپ بجز ان کے

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨١ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر پھر وہ فرمانبردار بن جاتے ہیں۔ اور جب ہماری بات ان پر پورا ہونے کا وقت آجائے گا

اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَاۗبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا

تو ہم نکالیں گے ان کے لئے ایک چوپایہ زمین سے جو ان سے گفتگو کرے گا کیونکہ لوگ

بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ۝٨٢ ع وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ اور جس روز ہم اکٹھا کریں گے ہر امت سے ایک گروہ جو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝٨٣ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ

جھٹلایا کرتا تھا ہماری آیتوں کو تو ان کو (اپنی اپنی جگہ پر) روک لیا جائے گا۔ حتیٰ کہ جب وہ آجائیں گے اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تم نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨٤ وَوَقَعَ

میری آیتوں کو حالانکہ تم نے اچھی طرح انہیں جانا بھی نہ تھا یا اس کے علاوہ اور کیا تھا جو تم کیا کرتے تھے۔ اور پوری ہوگئی

الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝٨٥ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

(اللہ کی) بات ان پر بوجہ ان کے ظلم کے تو وہ (اس وقت) بولیں گے نہیں۔ کیا انہوں نے غور نہ کیا کہ ہم نے بنایا ہے

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

رات کو اس لئے تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور بنایا ہے دن کو بینا؛ بےشک اس میں (ہماری قدرت کی) نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

جو ایمان لاتے ہیں - اور جس دن پھونکا جائے گا صور تو گھبرا جائے گا ہر کوئی جو آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور جو زمین میں ہے مگر جنہیں خدانے چاہا (وہ نہیں گھبرائیں گے)؛ اور سب حاضر ہوں گے اس کی بارگاہ میں عاجزی کرتے ہوئے ۔

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ

اور تو جب (اس روز) پہاڑوں کو دیکھے گا تو گمان کرے گا کہ یہ ٹھہرے ہوئے ہیں حالانکہ وہ چل رہے ہوں گے بادل کی سی چال؛ یہ کاریگری ہے

اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ مَنْ

اللہ کی جس نے (اپنی حکمت سے) مضبوط بنایا ہر چیز؛ کو بیشک وہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو - جو شخص

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ

نیک عمل لے کر آئے گا تو اسے کہیں بہتر اجر ملے گا اس نیک عمل سے ، اور یہ نیک بندے اس دن کی

يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ

گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے - اور جو برائی لے کر آئے گا تو ان کو منہ کے بل اوندھا پھینک دیا جائے گا

فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾

آگ میں ؛ (اے بدکارو!) کیا تمہیں بدلہ ملے گا بجز اس کے جو تم عمل کیا کرتے تھے ۔

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا

مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں عبادت کروں اس (مقدس) شہر کے رب کی جس نے عزت و حرمت والا بنایا ہے اس کو

وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ؗ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾

اور اسی کی ہے ہر شے ، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں شامل ہو جاؤں فرمانبرداروں کے زمرہ میں ،

وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

نیز (یہ بھی کہ) میں تلاوت کیا کروں قرآن کی، پس جو ہدایت قبول کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت قبول کرتا ہے ،

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور جو گمراہ ہوتا ہے (تو اس کی قسمت) فرماؤ میں تو صرف ڈرانے والوں سے ہوں - اور آپ کہئے: سب تعریفیں

لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع ع ١١ ٣

اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں وہ ابھی دکھائے گا تمہیں اپنی نشانیاں تو تم انہیں پہچان لوگے؛ اور نہیں ہے آپ کا رب بے خبر ان کاموں سے جو (اے لوگو!) تم کیا کرتے ہو ۔

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ ۲۸ مَکِّیَّۃٌ ۴۹ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰیَاتُہَا ۸۸ رُکُوْعَاتُہَا ۹

سورۃ القصص مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور اس کی ۸۸ آیتیں اور ۹ رکوعات ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ

طا۔سین۔میم۔ یہ آیتیں ہیں روشن کتاب کی ۔ ہم پڑھ کر سناتے ہیں آپ کو

نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ

موسیٰ اور فرعون کا کچھ واقعہ ٹھیک ٹھیک ان لوگوں (کے فائدہ) کے لئے جو ایمان لاتے ہیں۔ بے شک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

فرعون متکبر (وسرکش) بن گیا سر زمین (مصر) میں اور اس نے بنادیا وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ وہ کمزور کرنا چاہتا تھا

طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

ایک گروہ کو ان میں سے ذبح کیا کرتا ان کے بیٹوں کو اور زندہ چھوڑ دیتا ان کی عورتوں کو ؛ بیشک وہ

مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا

فساد برپا کرنے والوں سے تھا۔ اور ہم نے چاہا کہ احسان کریں ان لوگوں پر جنہیں کمزور بنا دیا گیا تھا

فِى الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ لا وَنُمَكِّنَ

ملک (مصر) میں اور بنا دیں انہیں پیشوا اور بنا دیں انہیں (فرعون کے تاج وتخت کا) وارث ، اور تسلط بخشیں

لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ

انہیں سر زمین (مصر) میں اور ہم دکھائیں فرعون اور ہامان اور ان کی فوجوں کو ان کی جانب سے

مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ج

(وہی خطرہ) جس کا وہ اندیشہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے الہام کیا موسیٰ کی والدہ کی طرف کہ اسے (بے خطر) دودھ پلاتی رہ ،

فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ج

پھر جب اس کے متعلق تمہیں اندیشہ لاحق ہو تو ڈال دینا اسے دریا میں اور نہ ہراساں ہونا اور نہ غمگین ہونا ،

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷﴾ فَالْتَقَطَهٗۤ اٰلُ

یقیناً ہم لوٹا دیں گے اسے تیری طرف اور ہم بنانے والے ہیں اسے رسولوں میں سے ۔ پس (دریا سے) نکال لیا اسے

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَ

فرعون کے گھر والوں نے تاکہ (انجام کار) وہ ان کا دشمن اور باعث رنج والم بنے ؛ بیشک فرعون ، ہامان اور

جُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٔيْنَ ﴿٨﴾ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ

ان کے لشکری خطا کار تھے - اور کہا فرعون کی بیوی نے : (اے میرے سرتاج!)

عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ

یہ بچہ تو میری اور تیری آنکھوں کے لئے ٹھنڈک ہے؛ اسے قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے اپنا فرزند بنالیں

وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ

اور وہ (اس تجویز کے انجام کو) نہ سمجھ سکے - اور موسیٰ کی ماں کا دل بےقرار ہوگیا ؛

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ

قریب تھا کہ وہ ظاہر کر دے اس راز کو اگر ہم نے مضبوط نہ کر دیا ہوتا اس کے دل کو تاکہ وہ بنی رہے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۫ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ

اللہ کے وعدہ پر یقین کرنے والی - اور اس نے کہا موسیٰ کی بہن سے کہ اس کے پیچھے پیچھے ہولے ،

جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ

پس وہ اسے دیکھتی رہی دور سے اور وہ اس (حقیقت کو) نہ سمجھتے تھے ، اور ہم نے حرام کر دیں اس پر ساری دودھ پلانے والیاں

قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَ

اس سے پہلے تو موسیٰ کی بہن نے کہا: کیا میں پتہ دوں تمہیں ایسے گھر والوں کا جو اس کی پرورش کریں تمہاری خاطر اور

هُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا

وہ اس بچہ کے خیر خواہ بھی ہوں گے ؟ تو (اس طرح) ہم نے لوٹا دیا اس کو اس کی ماں کی طرف تاکہ اسے دیکھ کر اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو اور

تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

(اس کے فراق میں) غمزدہ نہ ہو اور وہ یہ بھی جان لے کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے لیکن اکثر (اس حقیقت کو) نہیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

جانتے - اور جب پہنچ گئے موسیٰ اپنے شباب کو اور ان کی نشوونما مکمل ہوگئی تو ہم نے انہیں حکم اور علم عطا فرمایا ؛

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ

اور ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں نیکوکاروں کو - وہ شہر میں داخل ہوئے اس وقت جب بےخبر

غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنْ

سو رہے تھے اس کے باشندے پس آپ نے پایا وہاں دو آدمیوں کو آپس میں لڑتے ہوئے ، یہ ایک

شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ

ان کی جماعت سے تھا اور دوسرا ان کے دشمنوں سے ، پس مدد کے لئے پکارا آپ کو اس نے جو آپ کی جماعت سے تھا

عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ

اس کے مقابلہ میں جو آپ کے دشمن گروہ سے تھا تو سینہ میں گھونسا مارا موسیٰ نے اس کو اور اس کا کام تمام کر دیا، آپ نے فرمایا:

هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ

یہ کام شیطان کی انگیخت سے ہوا ہے ؛ بیشک وہ کھلا دشمن ہے بہکا دینے والا - آپ نے عرض کی:

رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

میرے پروردگار ! میں نے کیا ظلم آپ اپنے پر پس بخش دے مجھے تو اللہ تعالیٰ نے بخش دیا اسے ؛ بےشک وہی غفور

الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا

رحیم ہے - عرض کرنے لگے : میرے رب! مجھےان انعامات کی قسم جو تو نے مجھ پر فرمائے اب میں ہرگز مجرموں کا مددگار

لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا

نہیں بنوں گا - پھر آپ نے صبح کی اس شہر میں ڈرتے ہوئے اس انتظار میں کہ کیا ہوتا ہے تو اچانک

الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى

وہی شخص جس نے کل ان سے مدد طلب کی تھی آج پھر انہیں مدد کے لئے پکارتا ہے ؛ موسیٰ نے اسے فرمایا

اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ

بیشک تو کھلا ہوا گمراہ ہے - پس جب آپ نے ارادہ کیا کہ جھپٹ پڑیں اس پر

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ

جو ان دونوں کا دشمن تھا وہ کہنے لگا: اے موسیٰ ! کیا تو چاہتا ہے کہ مجھے بھی قتل کر ڈالے جیسے کل تو نے

نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ڰ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ

ایک شخص کو قتل کیا تھا تو نہیں چاہتا بجز اس کے کہ تو ملک میں بڑا جابر بن جائے

وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ

اور تو نہیں چاہتا کہ اصلاح کرنے والوں میں سے ہو - اور آیا ایک آدمی

اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۡ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ

شہر کے آخری گوشہ سے دوڑتا ہوا، اس نے (آکر) بتایا اے موسیٰ ! سردار لوگ سازش کر رہے ہیں

بِكَ لِيَقْتُلُوكَ فَاخْرُجْ إِنِّي لَكَ مِنَ النّٰصِحِينَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ

آپ کے بارے میں کہ آپ کو قتل کر ڈالیں، اس لئے نکل جایئے (یہاں سے) بیشک میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔ پس آپ نکلے

مِنْهَا خَائِفًا يَتَرَقَّبُ قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٢١﴾ ع ٨ ٥

وہاں سے ڈرتے ہوئے (اپنی گرفتاری کا) انتظار کرتے ہوئے، عرض کی: میرے رب! بچالے مجھے ظلم و ستم کرنے والوں سے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَاءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْ أَنْ يَهْدِيَنِي

اور جب آپ روانہ ہوئے مدین کی جانب (تو دل میں) کہنے لگے: امید ہے میرا رب میری رہنمائی فرمائے گا

سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً

سیدھے راستہ کی طرف۔ اور جب آپ مدین کے پانی پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں پر

مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمُ امْرَأَتَيْنِ تَذُودٰنِ

لوگوں کا ایک انبوہ ہے جو (اپنے مویشیوں کو) پانی پلا رہا ہے، اور دیکھیں اس انبوہ سے الگ تھلگ دو عورتیں کہ اپنے ریوڑ کو روکے ہوئے ہیں،

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِي حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا

آپ نے پوچھا کہ تم کیوں اس حال میں کھڑی ہو؟ ہو ان دونوں نے کہا ہم نہیں پلا سکتیں جب تک چرواہے اپنے مویشیوں کو لے کر واپس نہ چلے جائیں، اور ہمارے والد

شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿٢٣﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي

بہت بوڑھے ہیں۔ تو آپ نے پانی پلا دیا ان (کے ریوڑ) کو پھر لوٹ کر سایہ کی طرف آ گئے اور عرض کرنے لگے: میرے مالک! واقعی میں

لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدٰهُمَا تَمْشِي عَلَى

اس خیر و برکت کا جو تو نے میری طرف اتاری ہے محتاج ہوں۔ کچھ دیر بعد آئی آپ کے پاس ان دونوں میں سے ایک خاتون

اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ مَا سَقَيْتَ

شرم و حیا سے چلتی ہوئی، (اور آ کر) کہا: میرے والد تمہیں بلاتے ہیں تاکہ تم نے ہماری بکریوں کو جو پانی پلایا ہے اس کا تمہیں

لَنَا فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ

معاوضہ دیں؛ پس جب آپ ان کے پاس آئے اور اپنا واقعہ ان کے سامنے بیان کیا تو انہوں نے (تسلی دیتے ہوئے) کہا ڈرو نہیں۔

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَتْ إِحْدٰهُمَا يٰٓأَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ

تم بچ کر نکل آئے ہو ظالموں (کے پنجہ) سے۔ ان دو میں سے ایک خاتون نے کہا: میرے (محترم) باپ اسے نوکر رکھ لیجئے

إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ

بیشک بہتر آدمی جس کو آپ نوکر رکھیں وہ ہے جو طاقتور بھی ہو، دیانت دار بھی ہو۔ آپ نے کہا: میں چاہتا ہوں

أَنْ أُنْكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى أَنْ تَأْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ

کہ میں بیاہ دوں تمہیں ایک ان اپنی دو بچیوں سے بشرطیکہ تو میری خدمت کرے

حِجَجٍ ۚ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ أُرِيْدُ أَنْ أَشُقَّ

آٹھ سال تک، پھر اگر پورے کرو دس سال تو یہ تمہاری اپنی مرضی، اور میں نہیں چاہتا کہ تم

عَلَيْكَ ۗ سَتَجِدُنِيْٓ إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ

پر سختی کروں؛ تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا نیک لوگوں سے (جو وعدہ ایفاء کرتے ہیں)۔ موسیٰ نے کہا:

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۗ أَيَّمَا الْأَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۗ وَ

یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے پا گئی؛ ان دو میعادوں سے جو میعاد میں گزار دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی؛ اور

ع ۳ ۷ ۶ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْأَجَلَ وَ

اللہ تعالیٰ جو قول و قرار ہم نے کیا ہے اس پر نگہبان ہے۔ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے مقررہ مدت پوری کر دی اور

سَارَ بِأَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

(وہاں سے) چلے اپنی اہلیہ کو ساتھ لے کر تو آپ نے دیکھی طور کے ایک طرف آگ، آپ نے اپنے اہل خانہ سے کہا تم ذرا ٹھہرو

إِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ

میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید میں لے آؤں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا آگ کی کوئی چنگاری

لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ أَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ

تاکہ تم اسے تاپ سکو۔ پس جب آپ وہاں گئے تو ندا آئی وادی کے دائیں کنارہ سے

الْأَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يّٰمُوْسٰٓى إِنِّيْٓ

اس بابرکت مقام میں ایک درخت سے کہ اے موسیٰ! بلاشبہ

أَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

میں ہی ہوں اللہ جو رب العالمین ہے، اور (ذرا) ڈال دو (زمین پر) اپنے عصا کو؛ اب جو اسے دیکھا تو وہ اس طرح لہرا رہا تھا

كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۗ يٰمُوْسٰٓى أَقْبِلْ وَلَا

جیسے وہ سانپ ہو آپ پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا؛ (آواز آئی) اے موسیٰ! سامنے آؤ اور

تَخَفْ قف إِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ

ڈرو نہیں۔ یقیناً تم (ہر خطرہ سے) محفوظ ہو۔ ڈالو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں وہ

تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ

نکلے گا سفید (چمکتاہوا) بغیر کسی تکلیف کے ، اور رکھ لے اپنے سینہ پر اپنا ہاتھ

الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

خوف دور کرنے کے لئے تو یہ دو دلیلیں ہیں تمہارے رب کی طرف سے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (لے جانے کے لئے) ؛

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ

بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں - آپ نے عرض کی : میرے رب! میں نے تو قتل کیا تھا ان میں سے

نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ

ایک شخص کو پس میں ڈرتا ہوں کہیں وہ مجھے قتل نہ کرڈالیں ۔ اور میرا بھائی ہارون وہ زیادہ فصیح ہے مجھ سے

لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

گفتگو کرنے میں تو اسے بھیج میرے ساتھ میرا مددگار بنا کر تاکہ وہ میری تصدیق کرے ، میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم مضبوط کریں گے تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور ہم عطا کریں گے تمہیں ایسا غلبہ (اور شوکت) کہ وہ تمہیں

يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۛ بِاٰيٰتِنَا ۛ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ معانقة ۱۱

(اذیت) نہیں پہنچا سکیں گے ، ہماری نشانیوں کے باعث ، تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی غالب آئیں گے ۔

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

پھر جب آئے فرعونیوں کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) ہماری روشن نشانیاں لے کر انہوں نے کہا: نہیں ہے یہ مگر جادو گھڑا ہوا

مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

اور ہم نے نہیں سنیں اس قسم کی باتیں اپنے پہلے آباؤاجداد کے زمانہ میں ۔ اور

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: میرا رب خوب جانتا ہے اسے جو اس کی بارگاہ سے (نور) ہدایت لے کر آیا ہے اور وہی

تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ

جانتا ہے کہ اس کا انجام اچھا ہوگا؛ بےشک بامراد نہیں ہوتے ظلم و ستم کرنے والے ۔ (یہ سن کر) فرعون نے

فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ج

کہا: اے اہل دربار ! میں تو نہیں جانتا کہ تمہارے لئے میرے سوا کوئی اور خدا ہے ،

فَأَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ

پس آگ جلا میرے لئے اے ہامان ! اور اس پر اینٹیں پکوا، میرے لئے ایک اونچا محل تعمیر کر شائد

أَطَّلِعُ إِلٰىٓ إِلٰهِ مُوْسٰى وَإِنِّيْ لَأَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَ

(اس پر چڑھ کر) میں سراغ لگاسکوں موسیٰ کے خدا کا اور میں تو اس کے بارے میں یہ خیال کرتا ہوں کہ یہ جھوٹا ہے - اور

اسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا

تکبر کیا اس نے اور اس کی فوجوں نے زمین میں ناحق اور وہ یہ گمان کرتے رہے کہ انہیں ہماری طرف

لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ فَانْظُرْ

نہیں لوٹایا جائے گا - پس ہم نے پکڑلیا اسے اور اس کے لشکریوں کو اور پھینک دیا انہیں سمندر میں دیکھو !

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ أَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ

کیسا (ہولناک) انجام ہوا ظلم و ستم کرنے والوں کا - اورہم نے بنایا تھا انہیں ایسے پیشوا جو بلا رہے تھے

إِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَأَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ

(اپنی رعایا کو) آگ کی طرف ، اور روز حشران کی مدد نہیں کی جائے گی - اور ہم نے ان کے پیچھے اس دنیا میں

الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع وَلَقَدْ

بھی لعنت لگا دی ، اور قیامت کے دن بھی ان کا شمار ملعونوں میں ہوگا - اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ أَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْأُوْلٰى

دی موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب اس کے بعد کہ ہم نے ہلاک کردیا تھا پہلی (نافرمان) قوموں کو

بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا

(یہ کتاب) لوگوں کے لئے بصیرت افروز اور سراپا ہدایت و رحمت تھی تاکہ وہ نصیحت قبول کریں - اور

كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ إِذْ قَضَيْنَآ إِلٰى مُوْسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنْتَ

آپ نہیں تھے (طور کی) مغربی سمت میں جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف (رسالت) کا حکم بھیجا اور نہ آپ

مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَلٰكِنَّآ أَنْشَأْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ

گواہوں میں شامل تھے ، لیکن ہم نے پیدا فرمائیں کئی قومیں (یکے بعد دیگرے) اور کافی لمبا عرصہ گزرگیا ان پر،

وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا

(اور انہوں نے عہد خداوندی بھلادیا) اور آپ اہل مدین میں مقیم نہ تھے تاکہ آپ پڑھ کر سناتے انہیں ہماری آیتیں لیکن ہم

كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِنْ

ہی رسول بنا کر بھیجنے والے تھے۔ اور آپ (اس وقت) طور کے کنارہ پر بھی نہ تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) ندا فرمائی لیکن یہ

رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ

آپ کے رب کی محض رحمت ہے (کہ اس نے آپ کو ان حالات پر آگاہ کر دیا) تا کہ آپ (قہر الٰہی سے) ڈرائیں اس قوم کو جن کے پاس نہیں آیا کوئی ڈرانے والا

قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَا أَنْ تُصِيبَهُمْ مُصِيبَةٌ

آپ سے پہلے شاید وہ نصیحت قبول کریں۔ (اور اس کی وجہ یہ ہے) کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب پہنچے انہیں کوئی مصیبت

بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا

ان اعمال کے باعث جو انہوں نے کئے ہیں تو وہ یہ نہ کہنے لگیں کہ اے ہمارے رب! کیوں نہ بھیجا تو نے ہماری طرف کوئی رسول

فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ وَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ

تا کہ ہم پیروی کرتے تیری آیات کی اور ہم ہو جاتے ایمان لانے والوں سے۔ پھر جب آگیا ان کے پاس حق

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا لَوْلَا أُوتِيَ مِثْلَ مَا أُوتِيَ مُوسَىٰ ۚ أَوَلَمْ

ہماری جناب سے تو وہ کہنے لگے: کیوں نہ دیئے گئے انہیں اس قسم کے معجزے جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے؛ (ان نابکاروں سے پوچھو) کیا

يَكْفُرُوا بِمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوا سِحْرَانِ تَظَاهَرَا ۚ وقفة وَ

انہوں نے انکار نہیں کیا تھا ان معجزات کا جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے پہلے، انہی نے کہا (موسیٰ و ہارون) دو جادوگر ہیں، جو ایک دوسرے کی مدد کر رہے ہیں

قَالُوا إِنَّا بِكُلٍّ كَافِرُونَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَأْتُوا بِكِتَابٍ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

نیز انہوں نے کہا تھا ہم ان تمام کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمائیے: تم لے آؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس سے

هُوَ أَهْدَىٰ مِنْهُمَا أَتَّبِعْهُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٩﴾ فَإِنْ لَمْ

جو زیادہ ہدایت بخش ہو ان دونوں (قرآن و تورات) سے تو میں اس کی پیروی کروں گا۔ اگر تم سچے ہوئے۔ پس اگر

يَسْتَجِيبُوا لَكَ فَاعْلَمْ أَنَّمَا يَتَّبِعُونَ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَمَنْ أَضَلُّ

وہ قبول نہ کریں آپ کے اس ارشاد کو تو جان لو کہ وہ صرف اپنی نفسانی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں؛ اور کون زیادہ گمراہ ہے

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوَاهُ بِغَيْرِ هُدًى مِنَ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي

اس سے جو پیروی کرتا ہے اپنی خواہش کی اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی رہنمائی کے بغیر؛ بے شک اللہ تعالیٰ ہدایت نہیں دیتا

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ ٥ع/٨

ظالم لوگوں کو۔ اور ہم مسلسل بھیجتے رہے ان کی طرف اپنا کلام تا کہ وہ

النصف

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ

نصیحت قبول کریں ۔ جن کو ہم نے عطا فرمائی کتاب (نزول) قرآن سے پہلے وہ اس پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

ایمان لائے ہیں ۔ اور جب یہ ان کے سامنے پڑھی جاتی ہے تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اس کے ساتھ بیشک یہ حق ہے

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ

ہمارے رب کی طرف سے ہم اس سے پہلے ہی سر تسلیم خم کر چکے تھے ۔ یہ لوگ ہیں جنہیں دیا جائے گا

اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

ان کا اجر دو مرتبہ بوجہ ان کے صبر کے اور دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

نیز اس مال سے جو ہم نے ان کو دیا ہے خرچ کرتے رہتے ہیں ۔ اور جب وہ سنتے ہیں کسی بیہودہ بات کو تو منہ پھیر لیتے ہیں اس سے

وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ز سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ز لَا نَبْتَغِي

اور کہتے ہیں: ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، تم سلامت رہو، ہم جاہلوں (سے الجھنے) کے

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ

خواہاں نہیں ہیں ۔ بیشک آپ ہدایت نہیں دے سکتے جس کو آپ پسند کریں ، البتہ اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ج وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

جسے چاہتا ہے ، اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ۔ اور انہوں نے کہا اگر ہم اتباع کریں ہدایت کا

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ط اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا

آپ کی معیت میں تو ہمیں اچک لیا جائے گا ہمارے ملک سے ؛ کیا ہم نے بسا نہیں دیا انہیں حرم میں جو امن والا ہے

يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ

کھچے چلے آتے ہیں اس کی طرف ہر قسم کے پھل یہ رزق ہے ہماری طرف سے لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ

ان کی اکثریت کچھ نہیں جانتی ۔ اور ہم نے کتنے شہر برباد کر دیئے جب وہ فخر کرنے لگے

مَعِيْشَتَهَا ج فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْ بَعْدِهِمْ اِلَّا

اپنی خوش حالی پر ، پس یہ ہیں ان کے گھر جن میں سکونت نہیں کی گئی ان کے بعد مگر

قَلِيلًا ۖ وَكُنَّا نَحْنُ الْوَارِثِينَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرَىٰ

بہت کم عرصہ ؛ اور (آخرکار) ہم ہی ان کے وارث بنے ۔ اور نہیں ہے آپ کا رب ہلاک کرنے والا بستیوں کو

حَتَّىٰ يَبْعَثَ فِي أُمِّهَا رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا

یہاں تک کہ بھیجے ان کے مرکزی شہر میں کوئی رسول جو پڑھ کر سنائے وہاں کے رہنے والوں کو ہماری آیتیں ، اور نہیں ہیں

مُهْلِكِي الْقُرَىٰ إِلَّا وَأَهْلُهَا ظَالِمُونَ ﴿٥٩﴾ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ

ہم ہلاک کرنے والے بستیوں کو مگر یہ کہ ان کے بسنے والے ظالم ہوں ۔ اور جو چیز دی گئی ہے تمہیں

فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَزِينَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ

تو یہ سامان ہے دنیوی زندگی کا اور اس کی زیب وزینت ہے ، اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہتر اور دیرپا ہے ؛

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَفَمَنْ وَعَدْنَاهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيهِ ۶ ع ۹

کیا تم اس حقیقت کو نہیں سمجھتے ۔ (تم خود سوچو) آیا وہ (نیک بخت) جس کے ساتھ ہم نے وعدہ کیا ہے بہت اچھا وعدہ اور وہ اس کے پانے والا بھی ہے

كَمَنْ مَتَّعْنَاهُ مَتَاعَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ

اس (بدبخت) کی مانند ہوسکتا ہے جسے ہم نے دنیوی زندگی کا سامان دیا ہے پھر وہ (اس چندروزہ آسائش کے بعد) روز قیامت (مجرموں کے کٹہرے میں)

الْمُحْضَرِينَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ

پیش کیا جائے گا ۔ اور اس دن اللہ انہیں آواز دے گا تو فرمائے گا: کہاں ہیں وہ شریک جنہیں تم (میرا شریک)

الَّذِينَ كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

گمان کیا کرتے تھے ؟ کہیں گے وہ لوگ جن پر عذاب کا فرمان ثابت ہوچکا:

رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَغْوَيْنَا أَغْوَيْنَاهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّأْنَا إِلَيْكَ ۖ

اے ہمارے رب! یہ ہیں وہ جنہیں ہم نے گمراہ کیا ، ہم نے انہیں بھی گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے ، ہم (ان سے) بیزار ہو کر تیری طرف متوجہ ہوتے ہیں ،

مَا كَانُوا إِيَّانَا يَعْبُدُونَ ﴿٦٣﴾ وَقِيلَ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

اور وہ ہماری پوجا نہیں کیا کرتے تھے ۔ اور (انہیں) کہا جائے گا (لو) اب پکارو اپنے شریکوں کو تو وہ انہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَرَأَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَهْتَدُونَ ﴿٦٤﴾

لیکن وہ انہیں کوئی جواب نہیں دیں گے اور دیکھ لیں گے عذاب کو ، کیا اچھا ہوتا اگر وہ ہدایت یافتہ ہوتے ۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ مَاذَا أَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ

اور اس دن اللہ تعالیٰ آواز دے گا انہیں پھر پوچھے گا تم نے کیا جواب دیا تھا (ہمارے) رسولوں کو ۔ تو اندھی ہو جائیں گی

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

ان پر خبریں اس دن پس وہ (مارے دہشت کے) ایک دوسرے سے کچھ پوچھ نہ سکیں گے ۔ تو وہ جس نے توبہ کی

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے یقیناً وہ کامیاب و کامران لوگوں میں ہوگا ۔

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ

اور آپ کا رب پیدا فرماتا ہے جو چاہتا ہے اور پسند کرتا ہے (جسے چاہتا ہے) ؛ نہیں ہے انہیں کچھ اختیار ؛ اللہ تعالیٰ

اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

پاک ہے اور برتر ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں ۔ اور آپ کا رب خوب جانتا ہے جو چھپائے ہوئے ہیں ان کے سینے

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى

اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں ۔ اور وہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود بجز اس کے ؛ اسی کو زیبا ہے ہر قسم کی تعریف دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اور آخرت میں ، اور اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤگے ۔ آپ فرمایئے: بھلا اتنا تو سوچو اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

بنادے اللہ تعالیٰ تم پر رات ہمیشہ کے لئے قیامت کے دن تک تو کونسا خدا ہے

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

اللہ تعالیٰ کے سوا جو لادے تمہیں روشنی ؛ کیا تم سن نہیں رہے ہو ؟ فرمایئے: بھلا اتنا تو سوچو اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ

بنادے اللہ تعالیٰ تم پر دن ہمیشہ کے لئے روز قیامت تک تو کونسا خدا ہے

غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

اللہ تعالیٰ کے سوا جو لادے تمہیں رات جس میں تم آرام کرسکو ؛ کیا تمہیں (کچھ) نظر نہیں آتا ؟ اور

مِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ

محض اپنی رحمت سے اس نے بنادیا ہے تمہارے لئے رات اور دن کو تاکہ تم آرام کرو رات میں اور

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

تلاش کرو (دن میں) اس کے فضل (رزق) سے اور تاکہ تم شکرگزار بنو ۔ اور جس دن اللہ تعالیٰ انہیں آواز دے کر

فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا

فرمائے: گا کہاں ہیں وہ جنہیں تم میرا شریک خیال کرتے تھے؟ اور ہم نکالیں گے

مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوٓا أَنَّ

ہر امت سے گواہ پھر (ان امتوں کو) ہم کہیں گے: لے آؤ اپنی دلیل تو وہ جان لیں گے کہ بیشک

۷ ع ۱۰ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ ع إِنَّ قَارُونَ

حق اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور گم ہو جائیں گے ان سے جو افتراء وہ باندھا کرتے تھے۔ بےشک قارون

كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ

موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا پھر اس نے سرکشی کی ان پر اورہم نے دے دیئے تھے اسے اتنے خزانے

مَآ إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوٓأُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ

کہ ان کی چابیاں (اپنے بوجھ سے) جھکا دیتی تھیں ایک طاقت ور جتھہ (کی کمروں) کو، جب کہا اسے اس کی

قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيمَآ

قوم نے: زیادہ خوش نہ ہو بیشک اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا اترانے والوں کو۔ اورطلب کر(اس مال وزر) سے جو

آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا

دیا ہے تجھے اللہ تعالیٰ نے آخرت کا گھر اور نہ فراموش کر اپنے حصہ کو دنیا سے

وَأَحْسِن كَمَآ أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ

اوراحسان کیا کر (غریبوں پر) جس طرح اللہ تعالیٰ نے تجھ پراحسان فرمایا ہے اور نہ خواہش کر فتنہ و فساد کی ملک میں؛

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ إِنَّمَآ أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں دوست رکھتا فساد برپا کرنے والوں کو۔ وہ کہنے لگا: مجھے دی گئی ہے یہ (دولت وثروت) اس علم کی وجہ سے

عِندِيٓ ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ

جو میرے پاس ہے؛ کیا اس (مغرور) کو اتنا علم بھی نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہلاک کر ڈالیں اس سے پہلے

الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ

قومیں جو اس سے قوت میں کہیں سخت اوردولت جمع کرنے میں کہیں زیادہ تھیں؛ اورنہیں دریافت کئے جائیں گے

عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ

مجرموں سے ان کے گناہ۔ الغرض (ایک دن) وہ نکلا اپنی قوم کے سامنے بڑی زیب وزینت کے ساتھ؛

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ
کہنے لگے وہ لوگ جو آرزومند تھے دنیوی زندگی کے: اے کاش! ہمیں بھی اسی قسم کا (جاہ وجلال) نصیب ہوتا جیسے
اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
دیا گیا ہے قارون کو واقعی وہ تو بڑا خوش نصیب ہے ۔ اور کہا ان لوگوں نے جنہیں (دنیا کی بے ثباتی کا)
الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ
علم دیا گیا تھا: حیف تمہاری عقل پر اللہ کا ثواب بہتر ہے اس کے لئے جو ایمان لے آیا اور نیک عمل کئے، اور
لَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ قف
نہیں مرحمت کی جاتی یہ نعمت بجز صبر کرنے والوں کے ۔ پس ہم نے غرق کردیا اسے بھی اور اس کے گھر کو بھی زمین میں۔
فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ
تو نہ تھی اس کے حامیوں کی کوئی جماعت جو (اس وقت) اس کی مدد کرتی اللہ تعالیٰ کے مقابلہ میں، اور وہ خود بھی
مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ
اپنا انتقام نہ لے سکا ۔ اور صبح کی ان لوگوں نے جو کل تک اس کے مرتبہ کی آرزو کر رہے تھے
يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
یہ کہتے ہوئے: اوہو! (اب پتہ چلا) کہ اللہ تعالیٰ کشادہ کر دیتا ہے رزق کو جس کے لئے چاہتا ہے اپنے بندوں سے
وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہتا ہے)، اگر اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہمیں بھی زمین میں گاڑ دیتا؛ اوہو! (اب پتہ چلا) کہ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ ع ٨
کفار بامراد نہیں ہوتے ۔ یہ آخرت کا گھر ہم مخصوص کر دیں گے اس (کی نعمتوں) کو ان لوگوں کے لئے جو خواہش نہیں رکھتے
عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ
زمین میں بڑا بننے کی اور نہ فساد برپا کرنے کی؛ اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لئے ہے ۔ جو
جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
کرتا ہے نیکی تو اس کے لئے بہتر صلہ ہے اس نیکی سے، اور جو ارتکاب کرتا ہے برائی کا تو نہ
يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ
بدلہ دیا جائے گا انہیں جنہوں نے بدکاریاں کیں مگر اتنا جتنا انہوں نے کیا ۔ (اے محبوب!) یقیناً

الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ
وہ (قادر مطلق) جس نے آپ پر قرآن کی تبلیغ فرض کی ہے آپ کو واپس لے جائے گا جہاں آپ چاہتے ہیں ؛آپ فرمائیے : میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا
خوب جانتا ہے اسے جو آیا ہدایت یافتہ ہو کر اور اسے بھی جو کھلی گمراہی میں ہے ۔ اور

كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ
آپ کو تو یہ امید نہ تھی کہ نازل کی جائے گی آپ کی طرف کتاب مگر یہ محض رحمت ہے آپ کے رب کی

فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ ز وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
(جو آپ کو صاحب قرآن بنادیا) تو آپ ہر گز کافروں کے مددگار نہ بنیں ۔ اور (خیال رہے) وہ ہرگز نہ روکیں آپ کو اللہ تعالیٰ کی آیات سے

بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
اس کے بعد کہ وہ اتاری گئیں آپ کی طرف اور بلائیے (لوگوں کو) اپنے رب کی طرف اور ہرگز نہ ہو جانا

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ ج وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قف وقف لازم
شرک کرنے والوں سے ۔ اور نہ پکارو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کو ، نہیں ہے کوئی معبود بجز اس کے ۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾ ع ۹ ع ۱۲ الثلثة
ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے ؛ اسی کی حکمرانی ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ ۲۹ مَكِّيَّةٌ ۸۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۶۹ رُكُوْعَاتُهَا ۷

سورۃ العنکبوت مکی ہے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اور اس کی ۶۹ آیتیں اور ۷ رکوعات ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ج اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ
الف ۔ لام ۔ میم ۔ کیا لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ انہیں صرف اتنی بات پر چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ کہیں ہم ایمان لے آئے اور انہیں

لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ
آزمایا نہیں جائے گا ۔ اور بے شک ہم نے آزمایا تھا ان لوگوں کو جو ان سے پہلے گزرے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾ اَمْ حَسِبَ
پس اللہ تعالیٰ ضرور دیکھے گا انہیں جو (دعوائے ایمان میں) سچے تھے اور ضرور دیکھے گا (ایمان کے) جھوٹے (دعویداروں) کو ۔ کیا خیال کر رکھا ہے

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾
انہوں نے جو کر رہے ہیں برے کرتوت کہ وہ ہم سے آگے نکل جائیں گے بڑا غلط فیصلہ ہے جو وہ کر رہے ہیں ۔

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ

جو شخص امید رکھتا ہے اللہ تعالیٰ سے ملنے کی تو (وہ سن لے) کہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا وقت ضرور آنے والا ہے ؛ اور وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾ وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ

ہر بات سننے والا ، ہر چیز کو جاننے والا ہے - اور جو شخص کوشش کرتا ہے (حق کو سربلند کرنے کی) تو وہ اپنے فائدہ کے لئے ہی کوشاں ہے ؛

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

بیشک اللہ تعالیٰ غنی ہے تمام کائنات سے - اور جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیک

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ

عمل کیے تو ہم دور کردیں گے ان سے ان کی برائیوں (کی نحوست) کو اور ہم انہیں بہت عمدہ بدلہ دیں گے

الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ

ان (اعمال حسنہ) کا جو وہ کیا کرتے تھے - اور ہم نے حکم دیا انسان کو کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے ؛

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ

اور اگر وہ یہ کوشش کریں تیرے ساتھ کہ تو شریک بنائے کسی کو میرا جس کے متعلق تجھے کوئی علم نہیں تو (اس بات میں) ان کی اطاعت نہ کر ؛

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

میری طرف ہی تمہیں لوٹنا ہے پھر میں آگاہ کروں گا تمہیں ان اعمال سے جو تم کیا کرتے تھے - اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَمِنَ

اور انہوں نے نیک اعمال بھی کیے تو ہم ضرور شامل کرلیں گے انہیں نیکوں (کے زمرہ) میں - اور بعض

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ

لوگ ہیں جو کہتے ہیں : ہم ایمان لے آئے اللہ تعالیٰ پر پھر جب ستایا جائے اسے راہِ خدا میں

جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ

تو بنالیتا ہے لوگوں کی آزمائش کو اللہ تعالیٰ کے عذاب کے برابر ؛ اور اگر آجائے نصرت

رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ

آپ کے رب کی طرف سے تو وہ کہنے لگتے ہیں : ہم تو تمہارے ساتھ تھے ؛ کیا نہیں ہے اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا ہر اس چیز کو جو

صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ

لوگوں کے سینوں میں (پنہاں) ہے ؟ اور ضرور دیکھ لے گا اللہ تعالیٰ انہیں جو ایمان لائے اور ضرور دیکھ لے گا

الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

منافقوں کو ۔ اور کہا کافروں نے ایمان والوں سے تم چلو

سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ

ہماری راہ پر اور ہم اٹھالیں گے تمہارے گناہوں (کے بوجھ) کو ؛ اور وہ نہیں اٹھاسکتے ان کے

خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

گناہوں سے کچھ بھی ؛ وہ بالکل جھوٹ بول رہے ہیں ۔ اور وہ ضرور اٹھائیں گے اپنے بوجھ

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا

اور دوسرے کئی بوجھ اپنے (گناہوں کے) بوجھوں کے ساتھ ، اور ان سے باز پرس ہوگی قیامت کے دن ان (جھوٹوں) کے متعلق جو وہ

يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ ع ۱۳/۱ ۱۳

گھڑا کرتے تھے ۔ اور بیشک ہم نے بھیجا نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف تو وہ ٹھہرے رہے

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ

ان میں پچاس کم ہزار سال ؛ آخر کار آلیا انہیں طوفان نے اس حال میں کہ

ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً

وہ ظالم تھے ۔ پس ہم نے نجات دے دی نوح کو اور کشتی والوں کو اور ہم نے بنادیا اس کشتی کو ایک نشانی

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

سارے جہان والوں کے لئے ۔ اور ابراہیم کو یاد کرو جب آپ نے فرمایا اپنی قوم کو کہ عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اس سے ڈرتے رہا کرو ؛

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ

یہی بہتر ہے تمہارے لئے اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو ۔ تم تو پوجا کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کی اور تم گھڑا کرتے ہو نرا جھوٹ ؛ بیشک جن کو تم پوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر وہ مالک نہیں تمہارے رزق کے پس طلب کیا کرو اللہ تعالیٰ سے

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ

رزق کو اور اس کی عبادت کیا کرو اور اس کا شکر ادا کیا کرو ؛ اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ۔ اور

اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى

اگر تم جھٹلاتے ہو تو (یہ کوئی نئی بات نہیں) جھٹلایا (اپنے نبیوں کو) ان امتوں نے بھی جو تم سے پہلے تھیں ؛ اور رسول پر فرض نہیں

الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

بجز اس کے کہ وہ (اللہ کا) حکم صاف طور پر پہنچا دے ۔ کیا انہوں نے کبھی نہیں دیکھا کہ کس طرح آغاز فرماتا ہے اللہ تعالیٰ

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا

پیدا کرنے کا پھر وہ (کس طرح) اس کا اعادہ کرتا ہے ؛ بلاشبہ یہ بات اللہ تعالیٰ کے لئے بالکل آسان ہے ۔ فرمائیے : سیر و سیاحت کرو

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ

زمین میں اور غور سے دیکھو کس طرح اس نے خلق کی ابتدا فرمائی پھر اللہ تعالیٰ (اسی طرح) پیدا فرمائے گا

النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ

دوسری بار ، بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۔ سزا دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ

جسے چاہتا ہے اور رحم فرماتا ہے جس پر چاہتا ہے ، اور اسی کی طرف تم پھیرے جاؤ گے ۔ اور نہیں ہو تم

بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ

بے بس کرنے والے (اللہ تعالیٰ کو) زمین میں (بھاگ کر) اور نہ آسمان میں (پناہ لے کر) ، اور نہیں ہے تمہارے لئے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار ۔ اور جن لوگوں نے انکار کیا

اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللہ تعالیٰ کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا ، وہ لوگ مایوس ہوگئے ہیں میری رحمت سے اور وہی لوگ ہیں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ

جن کے لئے عذاب الیم ہے ۔ آپ کی قوم سے کوئی جواب نہ بن آیا بجز اس کے کہ انہوں نے کہا کہ اسے قتل کر ڈالو

اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

یا اسے جلا دو ، سو بچالیا اسے اللہ تعالیٰ نے آگ سے ؛ بیشک اس واقعہ میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

جو ایمان لائے ہیں ۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے بنالیا ہے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر بتوں کو

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

باہمی محبت (وپیار) کا ذریعہ اس دنیوی زندگی میں، پھر قیامت کے دن تم انکار کروگے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ؗ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

ایک دوسرے کا اور پھٹکار بھیجو گے ایک دوسرے پر، اور تمہارا ٹھکانا آتش (جہنم) ہوگا

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ وقف لازم

اور نہیں ہوگا تمہارا کوئی مددگار، تو ایمان لائے ان پر لوط، اور ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا: میں ہجرت کرنے والا ہوں

اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَ

اپنے رب کی طرف؛ بےشک وہی سب پر غالب بڑا داناہے۔ اور ہم نے عطا فرمایا آپ کو اسحٰق (جیسا فرزند) اور

يَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ

یعقوب (جیسا پوتا) اور ہم نے رکھ دی ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب اور ہم نے دیا ان کو ان (کی جاں نثاری) کا اجر

فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ

اس دنیا میں، اور بلاشبہ وہ آخرت میں (صالحین کے زمرہ) میں ہوں گے۔ اور (ہم نے) لوط کو رسول بنا کر بھیجا جب

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ؗ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ

انہوں نے اپنی قوم سے کہا: تم ایسی بےحیائی کا ارتکاب کرتے ہو کہ نہیں پہل کی تم سے اس (بےحیائی) کی طرف

اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ

کسی قوم نے دنیا بھر میں۔ کیا تم بدفعلی کرتے ہو مردوں کے ساتھ اور ڈاکے ڈالتے ہو

السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

عام راستوں پر اور اپنی کھلی مجلسوں میں گناہ کرتے ہو؛ تو نہیں تھا کوئی جواب آپ کی قوم کے پاس

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

بجز اس کے کہ انہوں نے کہا: اے لوط! لے آؤ ہم پر اللہ کا عذاب اگر تم (اپنے دعویٰ) میں سچے ہو۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا جَآءَتْ ع ۳ ۸ ۱۵

آپ نے عرض کی: میرے مالک! میری مدد فرما ان فسادی لوگوں کے مقابلہ میں۔ اور جب آئے

رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ

ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر انہوں نے بتایا کہ ہم ہلاک کرنے والے ہیں اس گاؤں کے

الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظَالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ

باشندوں کو ، بیشک یہاں کے رہنے والے بڑے ظالم تھے ۔ آپ نے کہا اس میں تو لوط بھی رہتا ہے ؛

قَالُوا نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا امْرَأَتَهُ

فرشتوں نے عرض کی : ہم خوب جانتے ہیں جو وہاں رہتے ہیں ، ہم ضرور بچالیں گے اسے اور اس کے گھروالوں کو سوائے اس کی عورت کے ،

كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ﴿٣٢﴾ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا

وہ پیچھے رہ جانے والوں سے ہے ۔ اور جب آئے ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس

سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا

تو بڑے غمزدہ ہوئے ان کی آمد سے اور دل تنگ ہوئے اور (انہیں پریشان دیکھ کر) فرشتوں نے کہا: نہ خوفزدہ ہو اور نہ

تَحْزَنْ ۖ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ

رنجیدہ خاطر ۔ ہم نجات دینے والے ہیں تجھے اور تیرے کنبہ کو سوائے تمہاری بیوی کے وہ پیچھے

الْغَابِرِينَ ﴿٣٣﴾ إِنَّا مُنْزِلُونَ عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

رہ جانے والوں میں ہے ۔ بےشک ہم اتارنے والے ہیں اس بستی کے باشندوں پر عذاب

مِنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا

آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ نافرمانیاں کیا کرتے تھے ۔ اور بےشک ہم نے باقی رہنے دیے اس بستی کے

آيَةً بَيِّنَةً لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا

کچھ واضح آثار ان لوگوں (کی عبرت) کے لئے جو عقلمند ہیں ۔ اور (ہم نے بھیجا) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو

فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا

آپ نے کہا: اے میری قوم! عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور امید رکھو پیچھے آنے والے دن کی اور ملک

فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٣٦﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

میں فتنہ و فساد برپا نہ کرو ۔ پھر انہوں نے آپ کو جھٹلایا تو آلیا انہیں زلزلہ (کے جھٹکوں) نے

فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَدْ

پس صبح ہوئی تو وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے ۔ اور (ہم نے برباد کیا) عاد اور ثمود کو اور

تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

واضح ہیں تمہارے لئے ان کے مکانات ۔ اور آراستہ کردیا تھا ان کے لئے شیطان نے ان کے (برے) عملوں کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَارُوْنَ

اور روک لیا انہیں راہ (راست) سے حالانکہ وہ اچھے بھلے سمجھ دار تھے ' اور (ہم نے ہلاک کردیا) قارون،

وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ قف وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

فرعون اور ہامان کو - اور بلاشبہ تشریف لائے ان کے پاس موسیٰ روشن دلیلوں کے ساتھ

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا

پھر بھی وہ غرور وتکبر کرتے رہے زمین میں اور وہ (ہم سے) آگے بڑھ جانے والے نہ تھے۔ پس ہر (سرکش) کو ہم نے پکڑا

بِذَنْۢبِهٖ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَمِنْهُمْ مَّنْ

اس کے گناہ کے باعث ، پس ان میں سے بعض پر ہم نے برسائے پتھر، اور ان میں سے بعض کو

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ج وَمِنْهُمْ

آلیا شدید کڑک نے ، اور بعض کو ہم نے غرق کر دیا زمین میں، اور بعض کو

مَّنْ اَغْرَقْنَا ج وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

ہم نے (دریا میں) ڈبو دیا ، اور اللہ تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ ان پر ظلم کرے بلکہ وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

ظلم ڈھاتے رہے تھے - ان نادانوں کی مثال جنہوں نے بنالئے اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر اور دوست ،

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ صلے اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

مکڑی کی سی ہے ، اس نے (جالے کا) گھر بنایا ؛ اور (تم سب جانتے ہو) کہ تمام گھروں سے کمزور ترین

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ م لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا وقف لازم

مکڑی کا گھر ہوا کرتا ہے ؛ کاش! وہ بھی اس (حقیقت) کو جانتے - یقیناً اللہ تعالیٰ جانتا ہے

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ

جس چیز کو وہ پوجتے ہیں اس کو چھوڑ کر ؛ اور وہی سب پر غالب حکمت والا ہے - اور یہ

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ج وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ

مثالیں ہیں ہم بیان کرتے ہیں انہیں لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے ، اور نہیں سمجھتے انہیں مگر اہل علم - پیدا فرمایا ہے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع ۱۶

اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ ؛ بیشک اس میں (اس کی قدرت کی) نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔